یونیورسٹیز اور کالجز میں زیرِ تعلیم احمدی طالبات کی حضورِ انور کے ساتھ نشست

آج پروگرام کے مطابق یونیورسٹیز اور کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک نشست تھی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پروگرام میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ بعد ازاں طالبات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے سوالات کئے۔

☆......**ایک طالبہ نے سوال کیا کہ اگر پڑھائی کی جارہی ہو تو کیا فیملی پلاننگ کرنی چاہئے؟** اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہاں تو دونوں چیزیں ساتھ ساتھ چل سکتی ہیں۔ شادی شدہ ہیں اور پڑھ بھی رہی ہیں اور خاوند کی اجازت سے پڑھ رہی ہیں اور یہ بھی Depend کرتا ہے کہ عمر کتنی ہے۔ بلاوجہ کی پلاننگ نہیں کرنی چاہئے۔ اگر فیملی بنتی ہے تو بنانی چاہئے۔

☆......**ایک لجنہ نے سوال کیا کہ کیا Law کی تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے؟** اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر Law پڑھنا ہی ہے تو پھر Human Rights کے لئے پڑھیں۔ خیر یہاں تو ہیومن رائٹس مل ہی جاتے ہیں۔ جو غریب ملک ہیں وہاں جاکر تلاش کریں کہ وہاں عورتوں اور Deprived لوگوں کے لئے کیا خدمت کرسکتی ہیں۔ ان کے لئے Law پڑھیں۔ بہرحال Criminal Law میں نہیں جانا چاہئے۔ وہ مَیں نہیں پسند کرتا ہوں۔ باقی جو مرضی کریں۔

☆......ایک لجنہ نے سوال کیا کہ شادی سے قبل مَیں پڑھتی تھی۔ شادی کی وجہ سے پڑھائی رُک گئی تھی۔ اس لئے اب ایسے اشارے ہورہے ہیں کہ مَیں اپنی تعلیم دوبارہ جاری رکھوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اشارے ہو رہے ہیں تو اپنے خاوند سے پوچھیں۔ اللہ تعالیٰ جس نے شادی کرادی اس نے اس وقت کیوں نہ اشارہ کیا؟ اب جو اپنی مرضی ہے تو اشارے ہونے لگے ہیں۔ خاوند سے پوچھیں۔ دونوں مل کر پروگرام بنائیں۔

ہمارے ایک بزرگ تھے۔ فوت ہوگئے ہیں۔ ان کی اولاد نہیں ہوتی تھی۔ خلیفۃ المسیح الثانی کی دعا سے بڑھاپے میں جاکر ان کی اولاد ہوئی۔ میرا خیال ہے ایک بیٹا پیدا ہوا تھا وہ بھی فوت ہوگیا ہوگا۔ بہرحال وہ بڑھاپے کی اولاد تھی اور بڑا لاڈلا بیٹا تھا۔ جس طرح آپ لوگوں نے دیکھا ہوگا آپ لوگوں میں اکثر ماؤں کا یہی حال ہے کہ بلاوجہ بیٹے زیادہ لاڈلے ہوجاتے ہیں۔ تو وہ نمازیں نہیں پڑھا کرتا تھا۔ وہ بزرگ بڑے سخت پریشان تھے کہ خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں سے بیٹا پیدا ہوا۔ بچہ کی پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ان کی بیوی فوت ہوگئی تھیں۔ وہ اسے ساتھ سلایا کرتے تھے۔ ایک ہی کمرہ میں باپ بیٹا سوتے تھے تو ایک دن صبح اٹھ کر کہتا ہے کہ ابا جی مجھے رات خواب آئی ہے۔ مصلح موعود آئے ہیں اور پنجابی میں کہتا ہے کہ ''انہاں نے کہیا پتر تو نمازاں نہ پڑھیا کر!'' تو وہ بزرگ کہتے ہیں، ''اچھا؟'' بڑے تحمّل سے بیٹے کو سنا اور کہنے لگے کہ ''مجھے یہ بتاؤ کہ جو کمرہ کا دروازہ ہے اس کے قریب پہلے میرا بیڈ ہے اس کے بعد تمہارا بیڈ ہے۔ تو مصلح موعود جو میرا بیڈ چھلانگ مار کر تمہارے طرف گئے تو میرے کان میں کیوں نہ کہہ دیا؟''

تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اگر کہا ہے تو پہلے کیوں نہ کہا؟ اگر اب کسی دعا کی وجہ سے اسے یہ اشارے مل رہے ہیں تو خاوند سے مشورہ کریں۔

لاوارث لاشوں پر تجارب

☆......**ہسپتالوں میں لاپتہ Dead Bodies پر ہونے والے Experiments کے متعلق پوچھے گئے** سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کوئی بات نہیں ایک تو انسان مرگیا اور دوسرا بعض تو خود Donate کردیتے ہیں یا پھر کچھ لاوارث ہوتے ہیں جن کا کوئی رشتہ دار نہیں ہوتا۔ یا ویسے ہی ان کا پوچھنے والا کوئی نہیں۔ باڈی لینے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ہسپتال میں آجاتے ہیں۔ تو ان کو Experiment کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ اگر زندوں کی زندگی کے فائدہ کے لئے ڈیڈ باڈی Experiment کے لئے استعمال ہورہی ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اب Organs بھی تو Donate کردیتے ہیں۔ آنکھیں کردیتے ہیں، گردے کردیتے ہیں، بعض Limbs کردیتے ہیں، بعض اور چیزیں بھی کردیتے ہیں تو سب کچھ ہوسکتا ہے۔ اگر انسان کی بہتری کے لئے، بھلائی کے لئے، فائدہ کے لئے کوئی چیز ہورہی ہے اور اس کو اعتراض نہیں جس پر Experiment ہورہا ہے یا اس کے رشتہ داروں کو کوئی اعتراض نہیں اور جتنا بھی بعد میں جو حصہ بچتا ہے اس کو پھر عزت سے دفنا دینا چاہئے۔ اس کو پھینک نہیں دینا چاہئے۔ بعض دفعہ Hospitals کے Incinerator وغیرہ ہوتے ہیں ان میں پھینک دیتے ہیں۔ وہاں جو جلاتے ہیں وہ نہیں کرنا چاہئے۔ پھر دفنانا چاہئے۔ کوئی تجربہ کے لئے دے سکتا ہے تو دے۔ تجربے مسلمان ملکوں میں بھی تو ہوتے ہی ہیں؟ کہاں سے آتے ہیں؟ عیسائی تو نہیں پکڑ کے لاتے ہیں۔ انسانی فائدہ کے لئے اگر کوئی فائدہ ہوجاتا ہے تو دے دیں۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر آپ نہیں کریں گی تو میڈیسن کس طرح پڑھیں گی؟ ویسے تو کمپیوٹر نے اس طرح کرلیا ہے کہ ہر چیز کی Images بن جاتی ہیں۔ اس کی تصویریں دیکھ کے کرلو گے۔ لیکن پھر Experiment نہیں ہوگا۔ پھر یہ بھی ہے کہ ہر چیز کا Animals کے اوپر تجربہ نہیں کرسکتے۔

☆......**ایک لجنہ نے اپنے میڈیکل کے Career کے حوالہ سے سوال کیا۔** اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

میرا خیال ہے آپ بہتر ہے کہ Practicing ڈاکٹر بننے کے لئے کوشش کریں۔ جس میں ریسرچ کرنی ہے اور کسی چیز میں Specialise کرنا ہے تو کریں۔ لیکن بہرحال ڈاکٹر ایسی ہونی چاہئے جو مریض دیکھتی ہو صرف ریسرچ کی لیبارٹری میں نہ بیٹھی رہتی ہو۔

☆......ایک لجنہ نے سوال کیا کہ لیبارٹری میں سکارف لینے کی اجازت نہیں ہوتی مگر ایک لباس پورے جسم پر ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے لیبارٹری میں Experiment کرتے ہوئے کوئی حرج نہیں۔ نہ لیا کرو۔ لیکن اس کے باہر چھٹی نہیں ملے گی۔

موصی کا قرض لینا

☆......**ایک لجنہ نے سوال کیا کہ کیا کوئی موصی بینک سے قرض لے سکتا ہے؟** اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

بات یہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کہاں لکھا ہے کہ جو نظام وصیت میں شامل نہیں وہ Bank Loan لے سکتے ہیں؟ اصل چیز تو قرآن ہے۔ جو چیز منع کی گئی ہے وہ Interest ہے لیکن آجکل جو بینکنگ سسٹم ہے اس میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جہاں Interest نہ ہو۔ یہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں اس کے اوپر بھی Interest ہے۔ فیکٹریاں جو کھانا بنا کے دیتی ہیں ان کے اوپر بھی Interest ہے۔ تو ہر نظام اوپر نیچے ہوگیا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ بینکنگ سسٹم کے اوپر سوچنے کی ضرورت ہے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

باقی یہ جو بڑے بڑے لون (Loan) بلاوجہ لے لیتے ہیں مثلاً ٹی وی خریدنا ہو تو Loan لے لیا۔ یہ تو ویسے ہی ناجائز ہے چاہے نظام وصیت ہے یا نہیں ہے۔ گھر کا صوفہ خریدنا ہے، چار سال پرانا ہوگیا ہے تو نیا Interest پر لے کے آگئے۔ آپ Credit Card کے اوپر چلتے رہتے ہیں اور آخر میں وہی حال ہوتا ہے جو 2008ء کے Credit کرنچ سے ہوا ہے یا اب تک جو چل رہا ہے۔ اس لئے بلاوجہ Interest پر Loan لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں بعض ایسی Properties ہیں مثلاً گھر جس میں آپ رہنا چاہتی ہیں وہ مورگیج پر لے لیتی ہیں اور اس کے لئے آپ اتنی ہی رقم بینک کو Pay کررہی ہیں جتنی کرایہ کی کرتی ہیں تو وہ اس لحاظ سے جائز بن جاتا ہے کہ چلو کرائے کے مطابق رقم جارہی ہے۔ آپ زائد ادا نہیں کررہی ہیں۔ مثلاً تیسری دنیا کے ممالک کے بارہ میں ایک ماہر معاشیات نے لکھا ہے:

"Born in debt, lives in debt, dies in debt"

قرضوں میں ہی چلا جاتا ہے پھر نسلوں پر قرضے آجاتے ہیں۔ ایسی صورتحال نہیں ہونی چاہئے۔

یعنی عیاشیوں کے لئے بلاوجہ قرضے لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف گھر کی حد تک اس لئے کہ Mortgage کا کرایہ چل رہا ہوتا ہے۔ اتنا دے سکتی ہیں تو ٹھیک ہے۔ لیکن یہ کہ مَیں نے کپڑے بنانے ہیں، مَیں نے صوفہ خریدنا ہے، میری سہیلی کے ہاں نیا ٹی وی آگیا ہے اب مَیں نے بھی لینا ہے تو بینک سے Loan لے لوں۔ یہ ناجائز ہے، غلط ہے، چاہے موصی ہیں یا نہیں ہیں۔ لیکن بہرحال موصی کو دیکھنا چاہئے۔ تقویٰ کی باریک راہیں تلاش کریں اور اس کے لئے اپنے ضمیر سے فتویٰ لیں کہ یہ جائز ہورہا ہے یا صرف دنیاوی خواہش ہے۔

☆......**خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے طریق** کے حوالہ سے پوچھے گئے سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی محبت کا ایک پروسیس (Process) ہے۔ دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرو۔ بار بار اللہ سے مانگو۔ اللہ سے اللہ کی محبت مانگو۔ دنیاوی لوگ دنیاداروں سے چیزیں مانگتے ہیں تو آپ اللہ سے مانگو۔ دعا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا مانگو۔

اللہ تعالیٰ کی محبت مانگو تو پھر تو سب ہوجائے گا۔ اس

کی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ اس چیز کی تلاش کرو اور اس کے پیچھے لگو۔

پولیس میں نوکری

☆......**ایک لجنہ کے سوال کہ آیا عورتیں بھی پولیس کی نوکری کرسکتی ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے نزدیک کچھ ایسے پروفیشن ہیں جو ایک مذہبی خاتون کو جو پردہ، حجاب پہنتی ہو، اس کو نہیں اختیار کرنے چاہئیں۔ کیونکہ وہاں آپ کو پولیس کی وردی پہننی پڑے گی اور پولیس کی وردی میں حجاب نہیں پہنا جاسکتا ہے۔ بلکہ آپ کو ٹراوزر اور ٹی شرٹس اور جیکٹ پہننی پڑتی ہیں۔ بعض دفعہ صرف پی کیپ کا استعمال کرتے ہیں۔ سو احمدی خواتین کو پولیس سروس میں نہیں جانا چاہئے۔ اس کو مردوں کے لئے ہی رہنے دینا چاہئے۔ میرے نزدیک کئی اور پروفیشن ہیں جو ایک احمدی خاتون اختیار کرسکتی ہے۔

☆......اسی لجنہ کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ سوشل ورکر بن سکتی ہیں۔ کیونکہ اس میں آپ محروم اور ضرورتمند لوگوں کی خدمت کرتی ہیں۔ آپ ہیومینیٹی فرسٹ میں شامل ہوسکتی ہیں۔ ہمیں ایسی لڑکیوں کی ضرورت ہے جو افریقہ کے کچھ علاقوں میں بسنے والے غرباء کی مدد کریں۔

☆......اسی لجنہ کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: گھریلو تشدد میں آپ کو سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ مظلوم کون ہے۔ آیا وہ عورت ہے یا مرد؟ بعض دفعہ عورتیں بھی کافی قوی ہوتی ہیں۔ میں نے ایسی عورتیں دیکھی ہیں جو اپنے خاوندوں کو مارتی ہیں۔ اس طرح کے کیسز میں آپ کو عورتوں کی بجائے مردوں کی مدد کرنی پڑے گی۔

بینک میں نوکری

☆......**بینک میں جاب کرنے کے حوالہ سے ایک سوال** پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ ملازم ہیں۔ آپ تو Interest نہیں لے رہیں۔ اگر آپ بینک میں کام کررہی ہیں تو آپ اس میں Directly Involved نہیں ہیں۔ آپ کسی Business Man کے کام کررہی ہوں یا کسی اور جگہ کام کررہی ہیں تو وہ بھی تو بینکوں سے Loan لے کر اپنے Business چلا رہے ہوتے ہیں۔ وہاں بھی تو Interest جار ہا اور آرہا ہوتا ہے۔ اس لئے میں نے پہلے یہ بتایا ہے کہ سارا سسٹم upset ہو چکا ہوا ہے۔ اب میں نے ایک کمیٹی بنائی ہے جو اس پر غور کررہی ہے کہ اس وقت دنیا میں جو موجودہ سسٹم Interest پر چل رہا ہے ہم کس حد تک اس Interest سے Avoid کرسکتے ہیں۔ لیکن اس وقت موجودہ نظام میں ہر چیز Interest کے اوپر ہے۔ ہر جرمن شہری پر Certain پرسنٹیج آف Interest ہے۔ آپ Under Debt ہیں اور جو Debt ہے وہ Interest کے اوپر ہے۔ سوال یہ ہے کہ آپ بینکنگ میں کام کررہی ہیں۔ آپ Directly Involved نہیں ہیں تو آپ کام کرسکتی ہیں۔

مشینی زندگی

☆......ایک لجنہ نے سوال کیا کہ **بعض لوگ جو اس حد تک بیمار ہوجاتے ہیں کہ ان کو مشینوں پر زندہ رکھا جاتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مشینوں سے زندہ رکھنا ہی نہیں چاہئے۔ دیکھیں! مَیں تو عموماً ان لوگوں سے جو مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہمارے مریض کی حالت ایسی ہے، ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے اور مشین پر رکھا ہوا ہے یہی کہا کرتا ہوں کہ بارہ چودہ گھنٹے دیکھ لو مشین سے۔ اگر وہ Revive کر جاتا ہے، Survive ہو جاتا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ otherwise اللہ کی مرضی ہے اس پر راضی ہو جاؤ۔ مشینوں سے زندہ رکھنے کی ضرورت کیا ہے؟ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ تکلیفیں برداشت نہیں کرسکتے اور وہ پھر آسٹریا وغیرہ جاکر Mercy Killing کے نام پر اپنے آپ کو زبردستی مروا لیتے ہیں۔ اسلام میں وہ بھی منع ہے اور یوکے میں بھی منع ہے۔ اگر کوئی مریض چاہے جتنا بیمار ہو جب تک اس کی سانس چل رہی ہے اس کے لئے جو بھی انسانی کوشش ہوسکتی ہے ضرور کرتے رہنا چاہئے۔ جب اللہ تعالیٰ نے Naturally موت دینی ہوگی تو موت آجاتی ہے۔ لیکن بعض لوگ اپنی لمبی تکلیفیں برداشت نہیں کرتے اور بعض ملکوں میں قانون ہے کہ Mercy Killing کے نام پر ان کو Injection لگا کر یا کسی اور طریق سے مار دیتے ہیں۔ یہ چیز بھی اسلام میں منع ہے۔ یہ بھی نہیں ہونی چاہئے۔

نیل پالش اور وضو

☆......ایک لجنہ نے کسی دوسری خاتون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتی ہیں کہ **نیل پالش (Nail Polish) لگی ہو تو وضو نہیں ہوسکتا۔**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ بالکل غلط کہتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ نیل پالش اور ناخن کے درمیان میں کوئی فاصلہ تو نہیں ہوتا جہاں پر میل پھنس جائے۔ اصل تو یہ چیز ہے کہ ظاہری صفائی کرنی ہے۔ وضو اسی لئے ہے کہ ظاہری صفائی کی جائے؟ تو ظاہری صفائی ہو جاتی ہے۔ کوئی ایسی بات نہیں۔ ہاں صرف اس لئے کہ میں نے میک اَپ کیا ہوا ہے اور میرا میک اَپ خراب نہ ہو جائے، وضو نہ کرنا، یہ ناجائز ہے۔ تو وہ غلط کہتی ہے۔ مولویوں نے غلط فتوے دیئے ہوئے ہیں۔ نیل پالش میں وضو ہوسکتا ہے۔

عورتوں کا الیکشن میں حصہ

☆......ایک خاتون نے سوال کیا کہ **کیا عورت الیکشن میں حصہ لے سکتی ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا ضرورت ہے گندی Politics میں جانے کی؟ مردوں کو کھڑا ہونے دو۔ جو باہر کے کام ہیں مردوں کو کرنے دو۔ اپنے مردوں کو آئیڈیاز Feed کرو۔ سوال یہ ہے کہ آئیڈیاز (Ideas) اگر اچھے ہوں تو ہر کوئی قائل ہو جاتا ہے۔ یہ کس طرح ہوسکتا ہے اچھے آئیڈیاز ہوں اور قائل نہ کرسکیں۔ لوکل جرمنز کی کتنی سیٹیں ہیں پارلیمنٹ میں؟ کتنے مرد ہیں اور کتنی عورتیں ہیں؟ میں نے ہمبرگ کی پارلیمنٹ میں دیکھا ہے یا برلن میں۔ وہاں تو ففٹی ففٹی والی کوئی ریشو (Ratio) نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ آپ کے پاس آئیڈیاز ہیں تو پیچھے بیٹھ کر آئیڈیاز (Ideas) دیں۔

☆......**احمدیوں کا اصحاب کہف ہونے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال** پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اصحاب کہف ہی ہیں۔ پاکستان میں لوگ اصحاب کہف ہی بنے ہوئے ہیں۔ مڈل ایسٹ میں بعض جو احمدی مسلمان رہتے ہیں ان کا حال اصحاب کہف والا ہی ہے۔ یہ ضروری تو نہیں کہ غاریں بنائیں اور غاروں میں جا کر رہیں۔ اپنے آپ کو شو (Show) نہیں کرسکتے۔ کھلے طور پر Preach نہیں کرسکتے۔ اذانیں نہیں دے سکتے۔ یا عرب ملکوں جیسے سعودی عرب وغیرہ میں Openly اپنے آپ کو احمدی کہہ نہیں سکتے۔ تو چھپ چھپ کے اپنا احمدیت کا رنگ قائم رکھنا ہے وہ بھی تو اصحاب کہف والی صورتحال ہی ہے۔

☆......ایک لجنہ نے سوال کیا کہ **کیا ملک سے باہر جاکر تعلیم حاصل کرنی ہو تو کرسکتی ہیں؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر آپ کے والدین باہر جانے کی اجازت دیتے ہیں اور انتظام ہوتا ہے تو چلی جائیں۔ بعض مائیں اجازت نہیں دیتیں۔ ماؤں کو کہا کرو پھر تم ساتھ چلی جاؤ اور پھر دوسرا یہ ہے کہ جہاں جاکے رہنا ہے وہاں پر لڑکیوں کا ہوسٹل ہونا چاہئے۔ Mix نہ ہو۔

سکولوں میں جنسی تعلیم

☆......ایک لجنہ کے سوال پر کہ **سکولوں میں بچوں کو چھوٹی کلاسز میں میاں بیوی کے تعلقات کے حوالہ سے تعلیم دی جاتی ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس عمر میں سکھایا جاتا ہے تو غلط سکھایا جاتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ جو وہ اپنے طریقے سے سکھاتے ہیں۔ مائیں جو ہیں بچوں سے دوستانہ رکھیں اور وہ خود ان کو جو اسلامی تعلیم ہے اس کے بارہ میں بتائیں۔ اس کے جو سوال ہیں ان کے جواب دینے چاہئیں۔ اب اس Education سسٹم میں روک تو نہیں سکتیں کہ کیا سکھایا جائے اور کیا نہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو Confidence میں لیں اور خود ان کو ساری باتیں پوچھ کر بتایا کریں اور ان کو برے بھلے کی تمیز سکھایا کریں۔

☆......اسی لجنہ نے سوال کیا کہ **کس عمر میں بتانا چاہئے؟** اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اسلامی نقطہ نظر سے جب ہوش میں آجائے تو۔ یہ مچورٹی (Maturity) پر Depend کرتا ہے۔ پرانے زمانہ میں گیارہ، بارہ سال کی عمر میں لڑکیوں کی شادیاں ہو جایا کرتی تھیں۔ بارہ، تیرہ سال کی عمر میں مائیں بن جایا کرتی تھیں۔ تو یہ تو Depend کرتا ہے۔ جب دیکھیں کہ آپ کی بچی کو سکولوں میں سکھایا جانے لگا ہے یا لڑکوں کو سکھایا جانے لگا ہے تو پھر اس کو بہتر ہے کہ برے بھلے کی تمیز سکھا دی جائے۔

☆......**پھر سائیکالوجی کی تعلیم حاصل کرنے کے حوالہ سے** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سائیکالوجی پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

☆......**کیا لجنہ وقف عارضی کرسکتی ہیں؟**

اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں وقف عارضی کرسکتی ہیں۔ آپ لوگ پڑھنے کے بعد کریں۔

چینی زبان سیکھنا

☆......ایک بچی نے سوال کیا کہ جماعت میں چائینیز کی بھی شاذونادر ضرورت پڑتی ہے۔ **تو کیا چائینیز لٹریچر کی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں؟**

اس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے پڑھیں۔ اچھی بات ہے۔ کس نے کہا ہے شاذونادر ضرورت پڑتی ہے۔ لٹریچر کے لئے ہمیں ضرورت ہے۔ ترجمے ہورہے ہیں۔ بعض کتابوں کے ترجمے ہوئے بھی ہیں اور لندن میں ہمارا چینی ڈیسک باقاعدہ کام کررہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چھوٹی چھوٹی کتابوں کے ترجمے چائینیز میں ہوئے ہیں۔ ہمیں تو چائینیز میں ضرورت ہے۔ چائنا بھی اب Emerging پاور ہے۔ ان لوگوں نے Switzerland وغیرہ سب نے بیٹھ جانا ہے۔ اسی نے اوپر آجانا ہے۔

طالبات کے ساتھ یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ)